

ثَلَاثَةٌ اشْرَقَتْ هَذَا بِحُجَّتِهَا

(من عبد الحلیم الناظم ————— مجلہ "محدث")

العلاقة الشاه وولي الله الهلوی رحمہ اللہ

نال العلیٰ بعزائمہ ونواصرہ
ماکان من فضل قديم بارع
فسعی ووالکھلم البلیغ بضائع
ماطاب من ثمر العقول الیسانع
الاظماء الطیر حول مشاسرع
فغفرت من فضل الرحیم الواسع

یا من له فضل بكل مجامع
خدم الحدیث فعاد مؤتفأ به
احییٰ ہند ککل سنن نبینا
تَحِظُ الثقافۃ للعقول فاخرجت
حفظ العلوم فماتری من روضۃ
کنت الکریم ابن الکریم وخیرنا

مولانا شاہ اسماعیل شہید ہلوی مرحوم

ایکے بودی از زمان خوردگی فخر جہاں
ایکے رختانندی نگار نیسیر طبع رواں
دور کردی شرک و بدعت ہر کلک زباں
در محاذ جنگ رفتی بہر دفع دشمنان
از شہادت یافتی حقاً معیات جاوداں

ایکے بودی باعث صد نازش رض و سماں
ایکے بُردی گوئے سبقت را بہر میدان علم
سنت خیر الرسل در ہند جاری شد بتو
جذبہ تائید حق اچھلے دین آمد بجوش
ملت بیضار خونت گلشن شاداب شد

مولانا سید زبیر حسین میانصا محدث ہلوی مرحوم

تھا ترے ماحول پر والوں کا ہر دم جھگٹا
تو نے چمکادی جہاں میں مہر سنت کی ضیا
ہو گئی شاداب تفسیر و حدیث بے بہا
اپنے مولد سے الگ دہلی میں رہ کر ناقصا
کیوں نہ ہو پھر جاودانی خدمت دین کی بقا
کر رہا ہے دل سے جو تیری عقیدت کو ادا

ایکے تیری ذات تھی شمع حدیث مصطفیٰ
شع کل! تجھے ہوا سارا زمانہ مستنیر
فخر ہے ہندوستان کو تیری شان درس پر
وقف کردی زندگی تو نے علوم شرع میں
سلسلہ تیرے تلمذ کا تو ہر گوشہ میں ہے
ایک ناظم بھی ترے تلمذ کا تلمیذ ہے